ماہ سعید | مؤلفہ: حکیم محمد سعید صاحب۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ناظم آباد، کراچی ۱۸۔ کاغذ عمدہ، طباعت ٹائپ سے، سائز بڑا، ٹائیٹل دبیز، صفحات ۲۳۶ قیمت: ۵۰/- روپے۔

محترم حکیم محمد سعید صاحب ایک جامع الصفات شخصیت ہیں۔ انہوں نے جو مہمات اور جو ادارے اور مشاغل شروع کر رکھے ہیں، ان کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح ایک آدمی سے کئی آدمیوں کے کام لے لیتا ہے۔

ماہ سعید اپنے مرکزی موضوع کے لحاظ سے ایک سفرنامہ ہے، مگر یہ سفرنامہ عجیب ہے، جس پر اب تک کے سفرنامہ نگاروں کے ایجاد کردہ تمام راستوں سے الگ ہو کر حکیم سعید صاحب کا مشاہدہ و خیال قلم کے اشہب پر سوار ہو کر نکلے ہیں۔ باوجودیکہ اس میں کہیں کوئی مصنوعی افسانویت ٹھونسی نہیں گئی اور زبردستی کی فنکارانہ خیالی اڑانیں نہیں دکھائی گئیں۔ مگر حقیقت نگاری کا انداز ایسا نفیس و لطیف ہے کہ افسانویت سے زیادہ فرحت انگیز۔ وہ پاکستان، جرمنی اور جاپان کی مرحلہ بہ مرحلہ سیر ہمیں کراتے ہیں اور کبھی دیکھنے کی چیزیں دکھاتے ہیں، کبھی سوچنے کے مباحث اٹھاتے ہیں، کبھی مجالس میں لے جاتے ہیں، کبھی شخصیتوں سے ملواتے ہیں — مگر اس ساری خارج بینی کے بعد ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ حکیم صاحب ہر طرف اپنی ہی تصویر کے نقوش بنا رہے ہیں اور ہم ان کا عکس ان کی عادات و روایات کے آئینے میں دیکھ رہے ہیں۔ ان کی برپا کردہ تعمیری تحریکیں، ان کی ایجاد کردہ اصطلاحات اور پھر ان کا مصنوعیت سے پاک ادب "ماہ سعید" کو پڑھتے ہوئے حیرت میں ڈال دیتا ہے۔

نہایت اہم بات یہ ہے کہ حکیم سعید صاحب کا کردار ایک ایسے مسلم کا سامنے آتا ہے جو ہر قسم کے احساس کمتری سے آزاد ہو۔ وہ جا بجا اسلامیت کے تقاضوں کو لطافت سے ابھارتے ہیں۔ خصوصاً ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان قرار دینے کے لیے انہوں نے جو نوٹ لکھا ہے وہ بڑا پرشوق اور مؤثر ہے۔

حکیم صاحب کی اس کتاب میں سب سے زیادہ توجہ مسئلہ تعلیم پر دی گئی ہے اور پاکستان میں تعلیم کا "اسلامائزیشن" کا جو بے ڈھنگا عمل مسیحی تصورِ مذہب کے مطابق ہو رہا ہے۔ وہ اس کے پس منظر میں سیکولرازم کی روح کو کارفرما دیکھتے ہیں۔